۲۵

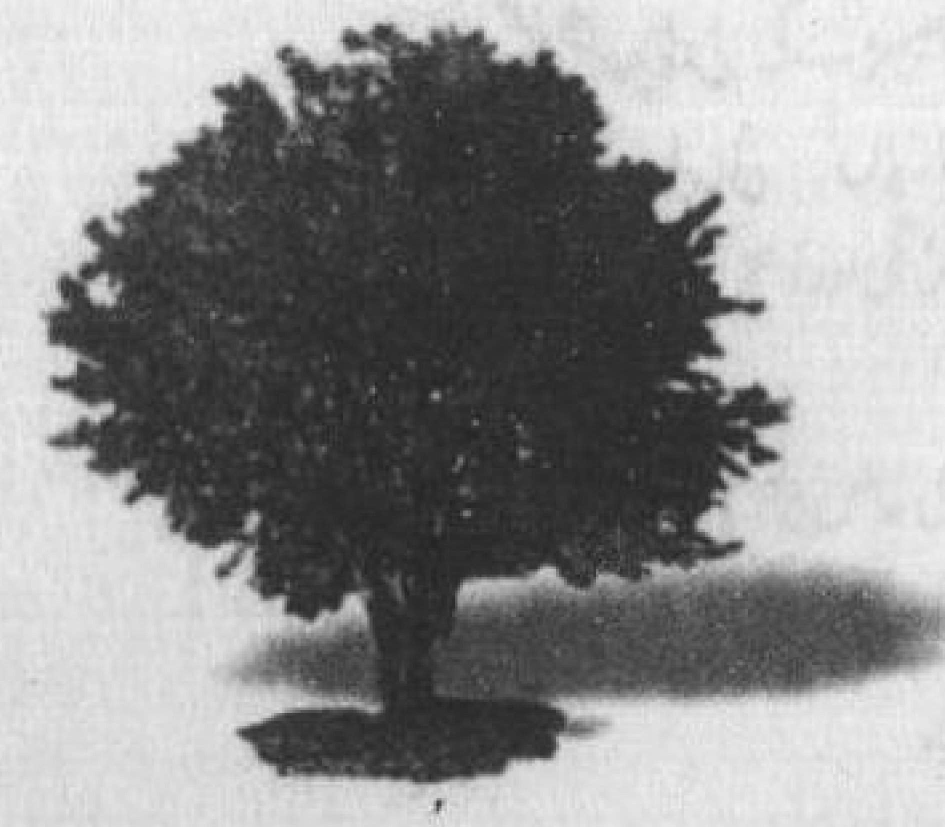
خواصِ پیپل

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

سلیمانی

خواصِ پیپل

اُستاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ



اِدارہ مطبوعات سُلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 7232788
E-mail: idarasulemani@yahoo.com

فہرست

پیپل کا تعارف	۶
دماغ کی بیماریاں	۹
آنکھ، دانت اور گلے کی بیماریاں	۱۲
سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں	۱۶
دِل کی بیماریاں	۱۹
معدہ، جگر، تلی اور آنتوں کی بیماریاں	۲۲
بخار	۳۱
مَردوں کی خاص بیماریاں	۳۴
عورتوں کی خاص بیماریاں	۴۲
متفرقات	۴۸
کشتہ جات	۵۳

خواص پیپل

دیباچہ

پیپل ہندوؤں کے ہاں قابل پرستش ہے اس کو دیوتا مان کر پوجا جاتا ہے۔
کیوں؟ میری ناقص رائے میں ہندی حکماء قدیم وئید لوگ چونکہ پیپل کے خواص کے قائل تھے۔ اور اس سے صدہا بیماریوں کا علاج کیا کرتے تھے اس لیے عوام نے اس کو پوجنا شروع کر دیا۔ جیسا کہ تلسی کا پودا بھی اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے مفید سمجھا جانے کی بجائے پجنے لگا۔

بہر حال تقاضائے عقل یہ نہیں کہ انسان ایسی اشرف المخلوقات ہستی کی پیشانی بجز پیدا کرنے والے کے کسی حجر، شجر یا کسی حیوان یا اپنے جیسے انسان کے آگے جھکے۔ بلکہ عقلمندی یہی ہے کہ پیپل کے درخت کے ان پورے فوائد اور خواصات سے بہرہ اندوز ہوا جائے جن کی بنا پر حکیم مطلق نے اس درخت کو ہم انسانوں کے لیے پیدا کیا ہے۔

ہم نے کتاب ہذا میں پیپل کے ان خواصات کو بیان کرنے کی کوشش کی

ہے۔ جو امراض کو دور کرنے کے سلسلہ میں کارآمد ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ قدرت نے نامعلوم اس کے اندر مزید کتنے فوائد پنہاں رکھے ہوں گے۔

اگر کوئی مجرب نسخہ جات میری محدود نظر سے اوجھل رہ گئے ہوں تو براہ کرم میرے پتہ پر تحریر فرما کر مشکور فرمائیے۔ تاکہ آپ کے نام نامی سے مزین کر کے درج کتاب کیے جا سکیں۔

والسلام

حکیم محمد عبداللہ

پہلا باب

پیپل کا تعارف

مختلف نام

اردو	پیپل	بنگلہ	آشوت
پنجابی	پپل	سندھی	پیری
بلوچی		پشتو	
ہندی	پپل	سنسکرت	چھلاوگنا
مرہٹی	پمپلا	تلوگو	راوی چیٹو
فارسی	درخت لرزاں	عربی	شجرالمرتعش
انگریزی	Longpepper		
لاطینی	فائکس ریلیجیوسا Ficus Religiosa		

ماہیت: جنوبی ایشیا میں ہر جگہ ملنے والا مشہور درخت ہے۔ جس کی اونچائی اسی سے سوفٹ تک ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں دور دور تک پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ تنا پچیس سے تیس فٹ اونچا اور بیس سے پچیس فٹ موٹا ہوتا ہے۔

پتے: نہایت مضبوط اور خوب صورت ہوتے ہیں۔ اوپر والی طرف صاف اور چکنی ہوتی ہے اور نیچے والی کھردری جس کی لمبی سی نوک ہوتی ہے۔ یہ پتے ڈالیوں سے لٹکتے

رہتے ہیں۔ پت جھڑ کے موسم میں اس کے تمام پتے صرف دو ہفتوں میں گر جاتے ہیں اور محض شاخیں رہ جاتی ہیں۔ پھاگن اور چیت میں نئے پتے نکل آتے ہیں۔ جو چندروز تو سرخ رنگ کے ریشم کی مانند نرم اور ملائم ہوتے ہیں۔ پھر ہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتے چونکہ تھوڑی سی ہوا چلنے سے ہلنے لگتے ہیں اس لیے پیپل کو لرزاں اور مرتعش بھی کہا جاتا ہے۔ پیپل کے پتوں کو توڑنے سے گاڑھا گاڑھا دودھ نکلتا ہے۔

پھل: فالسے کے برابر یا اس سے قدرے بڑے پھل پیپل کو لگتے ہیں۔ جن کا رنگ بینگن جیسا ہوتا ہے انہیں پپلی یا پیپل کی باٹیاں کہتے ہیں۔ یہ پھل پکنے کے بعد میٹھے ہو جاتے ہیں اور اکثر امراض میں مفید ہیں۔ حتیٰ کہ جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

طبیعت: دوسرے درجہ میں سرد خشک۔ بعض کے نزدیک گرم خشک ہیں۔

تاریخ: برگد کی طرح ایک تناور درخت ہے جو زمانہ قدیم سے ہندوستان میں اپنی صفات اور فوائد کی بنا پر مشہور ہے۔

پیپل ہندوؤں کے ہاں قابل پرستش ہے اس کو دیو مان کر پوجا جاتا ہے۔ کیوں؟ میری ناقص رائے میں ہندی حکماء قدیم وئیدلوگ چوں کہ پیپل کے خواص کے قائل تھے اور اس سے صدہا بیماریوں کا علاج کیا کرتے تھے۔ اس لیے عوام نے اس کو پوجنا شروع کر دیا جیسا کہ تلسی کا پودا بھی اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے مفید سمجھا جانے کی بجائے پجنے لگا۔

ہندوؤں کے علاوہ بدھ مذہب کے پیروکار بھی پیپل کو بہت عظیم المرتبت سمجھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ گوتم بدھ کو نروان پیپل یا برگد کے درخت کے نیچے ہوا تھا۔

بے شمار مہلک وموذی مرضوں کا تریاق

(۱) اکسیر بدن

ایکسٹریکٹ آف پیپل بنانے کی ترکیب

اکثر لوگ ایسے اشتہارات کو مبالغہ آمیز خیال کرتے ہیں۔ جس میں ایک ہی دوا کو بے شمار مرضوں کے لیے مفید بتایا گیا ہو۔ مگر یہ غلطی ہے۔ ایسی بے شمار ادویات خداوند کریم نے پیدا کی ہیں جو کہ ایک ایک بفضلہٖ تعالیٰ صدہا مرضوں کو اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک درخت پیپل بھی ہے جو کہ صدہا امراض کو مفید ہے۔ مگر لوگ چونکہ ایسے معمولی لٹکوں پر یقین نہیں کرتے اس لیے ضرورت تھی کہ اس کو ایسی شکل میں مبدل کر لیا جائے جس کو کوئی پہچان نہ سکے۔ لہٰذا ذیل میں پیپل کا ست تیار کرنے کی ترکیب عرض کرتے ہیں۔ اس کو آپ دیسی شکل میں رکھیں یا گولیاں بنا کر اور ان پر ورق نقرہ چسپاں کر کے اپنی الماری کی زینت بنائیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہوگی جو کہ بے شمار مرضوں کے لیے اکسیر صفت ثابت ہوگی۔

پیپل کے پتے، جڑ کی چھال، پھل، پیپل کی داڑھی اور اگر یہ نہ مل سکے تو پیپل کی کونپلیں ہم وزن لے کر کوٹ کر سولہ گنا پانی میں چوبیس گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور آگ پر پکائیں۔ جب تین حصہ پانی جل کر ایک حصہ باقی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور پھر پانی کے بھرے ہوئے برتن کے منہ پر اس پانی کے برتن کو رکھیں اور آگ جلائیں تاکہ بھاپ کی حرارت سے پکے۔ یہاں تک پکائیں کہ پانی جل کر افیون کی طرح قوام ہو جائے۔ اتار کر حفاظت سے رکھیں۔ بس اکسیر بدن تیار ہے۔ کتاب میں لکھی ہوئی ترکیبوں کے مطابق استعمال کریں اور بفضلہٖ فائدہ اٹھائیں۔

دوسرا باب

دماغ کی بیماریاں

دماغ کی بیماریوں میں سے پیپل جن جن امراض کو مفید پڑتا ہے وہ بفضلہٖ درج ذیل ہیں۔ ان کو معمولی خیال کر کے نہ چھوڑیں بلکہ تجربہ کریں ان شاءاللہ ضرور بالضرور آرام ہوگا۔

ضعف دماغ

(۲) **ھوالشافی**: کونپل پیپل دس عدد، دودھ گائے آدھ سیر میں ڈال کر جوش دیں۔ اور تین چار جوش آ جانے کے بعد اتار کر مصری ملا کر چھان کر پلائیں اسی طرح روزانہ بوقت صبح پلایا کریں۔ دماغ کو بفضلہٖ تھوڑے عرصہ میں طاقت ور بنا دے گا۔ مگر چونکہ کونپلوں کے توڑنے سے درخت کا نقصان ہوتا ہے اس لیے کم از کم میرے جیسے شخصوں کا دل گوارہ نہیں کرتا۔ لہٰذا چاہیے کہ ذیل کے نسخے سے فائدہ اٹھائیں۔

(۳) **ھوالشافی**: نازک برگ پیپل حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور سفوف بنا کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔ اس میں سے چار ماشہ سفوف

لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی باقی رہے تو چھان کر اس میں کھانڈ اور دودھ ملا کر چائے کے طریق پر پیا کریں۔

نسیان

(۴) اگر قوت حافظہ میں فتور آ گیا ہو اور کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو چاہیے کہ ذیل کی دوا استعمال کرائیں۔ ان شاءاللہ ضرور بالضرور مرض نسیان دور ہو گا۔

ھوالشافی : پوست پیپل کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر رکھیں اور بوقت ضرورت صبح و شام بطریق مذکور استعمال کرائیں۔ چائے کا مزہ بھی آئے گا اور مرض بھی رفع ہو جائے گا۔

جنون اور وہم

(۵) جنون اور وہم کو دور کرنے کے لیے کونپل پیپل دس عدد آدھ پاؤ گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ جب تمام دودھ جل جائے تو کھلا دیا کریں۔

فوائد : وہم اور جنون کی سب سے سہل اور بلا قیمت دوا ہے۔

(۶) رسائن بدن حبوب اکسیر دماغ

رب پنجانگ پیپل جن کا طریقہ پہلے مفصل بیان کیا جا چکا ہے اگر اس کو ذرا زیادہ غلیظ قوام کی شکل میں بنا کر اس کی گولیاں رتی رتی کی تیار کر لی جائیں۔ تو وہ دماغ کی اکثر مرضوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ خوبصورتی کے لیے اوپر چاندی کے ورق چسپاں کر دینے چاہئیں۔

ترکیب استعمال : ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ بوقت شب دیا کریں۔

فوائد : ضعف دماغ، نسیان، جنون، نزلہ و زکام وغیرہ کے لیے نہایت ہی مفید الاثر گولیاں ہیں۔ جو آزمائے گا بفضلہ خوش ہو جائے گا۔

(۷) ہر قسم کی بیھوشی کی شرطیہ دوا

جب مریض کو غشی آ جاتی ہے۔ تو تمام گھر والوں کو اکثر نا امیدی سی ہو جاتی ہے اور ان کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔ غشی آ جانے کے بے شمار اسباب ہیں۔ غشی سرسام، مرگی، دل کی کمزوری وغیرہ وغیرہ کی وجہ سے اکثر آیا کرتی ہے۔ ان سب وجوہات سے پیدا ہونے والی غشی سے مریضوں کو ہوش میں لانے کے لیے پیپل کا دودھ ایک نہایت مفید چیز ہے۔ گویا کہ منٹوں میں روتوں کو ہنسانے والی شے ہے۔

ھوالشافی : پیپل کا دودھ چند قطرے مریض کی ناک کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ نیز دودھ پیپل کے برابر شہد خالص ملا کر پیشانی پر لیپ کر دیں۔ ان شاءاللہ فوراً ہی مریض کو ہوش آ جائے گا۔

تیسرا باب

آنکھ دانت اور گلے کی بیماریاں

آنکھوں کے امراض تو بے شمار ہیں۔ مگر مندرجہ ذیل نسخے آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لیے مفید ہیں۔ اگر امراض چشم کا مفصل بیان دیکھنے کی تمنا ہو تو ہماری مشہور و معروف و بفضلہ ہر دل عزیز کتاب کنز المجربات طلب فرمائیں۔

(۸) اکسیر چشم

ھوالشافی : نازک برگ پیپل حسب ضرورت لے کر آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل چکے تو اتار کر سرد کریں اور ہاتھوں سے اور کپڑے میں چھان کر پھر آگ پر پکائیں۔ اور قوام غلیظ ہونے پر تقریباً ہموزن شہد ملا کر اتار لیں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس دوا میں سے ایک ایک سلائی صبح و شام ڈالا کریں۔

فوائد : دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے مفید ہے۔ نیز جس شخص کی آنکھوں میں جلن سی ہو رہی ہو یا ایسا معلوم ہوتا ہو کہ گویا آنکھوں میں سے آگ سی نکل رہی ہے۔ اس کے لیے نہایت ہی مفید ہے خارش کو بھی دور کرتا ہے۔

دمعہ

اس مرض میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے اسے اردو میں ''ڈھلکہ'' کہتے ہیں۔

اس مرض کا سبب اکثر دماغی کمزوری، ضعف بصر، اور غلبہ رطوبات ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ بیماری موتیا بند کی آمد کی علامات ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح ککروں کی وجہ سے بھی آنکھوں میں پانی آجایا کرتا ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ پیش خدمت ہے۔

(۹) **ھوالشافی :** افیون خالص ایک ماشہ، آب کونپل درخت پیپل دس تولہ، سحق بلیغ (بخوبی کھرل) کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا لیں۔ رات کو سوتے وقت عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں (حکیم حبیب محی الدین۔ الحکیم ستمبر ۶۷ء)۔

(۱۰) پیپل کے پتے توڑنے سے جو اس کی ڈنڈی کی جڑ میں سے دودھ نکلتا ہے۔ اس کو سرمچو سے لگانا بہت سی امراض چشم، رمد، پھلی و سرخی کو مفید ہے۔

(۱۱) ایک اعلیٰ منجن

ھوالشافی : پیپل کی جڑ کی چھال حسب ضرورت لا کر سایہ میں خشک کریں اور پھر نہایت باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت صبح اس سفوف کو بطور منجن استعمال کیا کریں۔

فوائد : دانتوں کی بے شمار مرضوں کے لیے یہ سہل سی دوا اکسیر صفت ہے۔

مثلاً دانتوں کا ہلنا، درد، میل وغیرہ دور ہو کر دانت سفید براق ہو جاتے ہیں۔

نیز اپنی جگہ پر بخوبی جم جاتے ہیں۔

(۱۲) پیپل کی مسواک

پیپل کی مسواک کرنا نہایت مفید ہے۔ خصوصاً اس سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ مسوڑھوں کا ورم اور ان سے پیپ نکلنا وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ منہ کی بدبو زائل ہو جاتی ہے اور نظر تیز ہو جاتی ہے۔

منہ کی بدبو

جس شخص کے منہ کا مزہ کسی وقت بھی درست نہ رہتا ہو بلکہ ہر وقت منہ کا مزا خراب رہتا ہو تو اس کے لیے ذیل کا نسخہ نہایت مفید ہے۔

(۱۳) پیپل کا پھل بدمزگی کو دور کرنے میں اکسیر صفت ہے۔ اگر تازہ مل سکے تو مریض کو کہہ دیں کہ ان کو استعمال کرتا رہے۔ ورنہ پیپل کے پھلوں کو ان کے موسم میں لے کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک استعمال کراتے رہیں۔

(۱۴) نکسیر بند

اگر نکسیر کسی طرح نہ بند ہوتی ہو تو درخت پیپل کی چھال پانی میں گھس کر ماتھے پر لیپ کریں اور پیپل کی چھال کو کوٹ کر رات بھر رکھ دیں۔ صبح کو نتھرے ہوئے پانی میں شربت یا کھانڈ ملا کر مریض کو پلائیں نکسیر بند ہو جائے گی۔

خنازیر

جس کو ہماری زبان میں ہجیراں کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی مشکل سے جانے والی بیماری ہے۔ ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ سکرافیولا اور تھائیسس کے جراثیم ایک ہی ہیں۔

یعنی خنازیر اور سل دق ایک ہی ہے۔ چنانچہ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ خنازیر کے اکثر مریض سل دق سے ہی مرتے ہیں۔ خنازیر کو دور کرنے کے لیے ہم ایک سنیاسی کا عطا فرمودہ نسخہ عرض کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی سہل ہے۔

(۱۵) ایسے پیپل کی جڑ کو جو کسی پختہ دیوار میں لگا ہوا اور تا حال اس کی جڑ زمین پر نہ پہنچی ہو خنازیر کے لیے اکسیر صفت ہے۔ اس کو روزانہ پانی میں گھس کر گلٹیوں کے اوپر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ضرور بالضرور شفاء ہوگی۔

نوٹ : ایسے پیپل کی جڑ جس کا ذکر سطور بالا میں ہو چکا ہے صرف خنازیر کے لیے ہی نہیں بلکہ اور بھی بڑی مرضوں کے لیے اکسیر صفت ہے۔ جس کے مکمل فوائد اپنی اپنی جگہ پر ان شاء اللہ بیان کیے جائیں گے۔

چوتھا باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

سینہ اور پھیپھڑے کے جن مرضوں کے لیے پیپل مفید ہے وہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

کھانسی

کھانسی کی تعریف اسباب اور مفصل علاج کے لیے ملاحظہ فرمائیں کنزالمجربات جلد اول۔

(۱۶) **ھوالشافی:** برگ پیپل حسب ضرورت لے کر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور ان پتوں کے اوپر مٹی کا برتن اوندھا ماردیں۔ تاکہ تمام پتے اس کے نیچے ڈھکے جائیں پھر اس کے چاروں طرف گندھے ہوئے گندم کے آٹے کا لیپ کردیں۔ تاکہ بھاپ بالکل بند جائے۔ پھر نیچے آگ جلا دیں۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آگ جلانے کے بعد آگ کو بند کردیں اور سرد ہونے پر پتوں کی راکھ نکال لیں اور اس میں قدرے نمک شامل کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: کھانسی کے مریض کو دن میں کئی مرتبہ چٹکی بھر چٹایا کریں۔

فوائد: کھانسی کے مریض کو دن میں کئی مرتبہ چٹانا ازحد مفید ہے۔

(۱۷) حبوب کھانسی

ھوالشافی: برگ پیپل کو لے کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر اس میں قدرے گوند کیکر ملا کر پانی کی مدد سے گولیاں بنالیں اور مریض کھانسی کو دیں تاکہ منہ میں رکھ کر چوستا رہے اور ان کا رس نگلتا رہے، بہت مفید ہے۔

(۱۸) دمہ کی لاجواب دوا

یہ نسخہ مولی نظام الدین صاحب نے خواص پیپل میں درج ذیل فرمانے کو دیا ہے۔ جس کو آپ اپنا مجرب فرماتے ہیں لہذا بصد شکر یہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: پوست درخت پیپل دو سیر لے کر اس کے دو حصے کرلیں اور اس میں سے ایک حصہ کو چار سیر پانی میں بھگو دیں اور دوسرے حصہ کو چار سیر پانی میں ڈال کر جوشا دیں۔ جب دو سیر پانی جل جائے اور دو سیر باقی رہے تو دونوں پانیوں کو ملا دیں اور کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر گرد و غبار وغیرہ سے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس میں سے دس تولہ صبح و شام نتھرا ہوا لے کر مریض دمہ کو روزانہ بلاناغہ پلاتے رہیں۔ ان شاءاللہ چند روز کے استعمال سے دمہ کو آرام ہوگا۔

(۱۹) کھانسی و دمہ کی اعلیٰ گولیاں

پیپل کے پنجانگ کا ست بطریق مذکور نکال کر گولیاں بنالیں اور مریضان

دمہ وکھانسی کو دو دو گولیاں صبح وشام دیا کریں بہت مفید ہے۔

(۲۰) سفوف کھانسی و دمہ

هوالشافی : پیپل کا پھل لے کر سایہ میں خشک کر رکھیں اور ہر روز بوقت صبح پانی سے بقدر ایک کف دست کھلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ دمہ کو چودہ روز میں فائدہ ہو کر مریض کی جان عذاب سے چھوٹ جائے گی۔

(۲۱) سینہ کی جلن و درد

سینہ کی جلن و درد کا عارضہ اکثر لوگوں کو ہوا کرتا ہے۔ اس کو دور کرنے کے لیے بھی پیپل ایک عمدہ چیز ہے۔

هوالشافی : ثمرلرزاں پیپل کا پھل اگر تازہ میسر ہو سکے تو تازہ کھلایا کریں۔ ورنہ خشک شدہ ایک کف دست روزانہ بوقت صبح دیا کریں۔

فوائد : من جملہ فوائد کثیرہ کے سینہ کے درد اور جلن کو مفید ہے۔

پانچواں باب

دل کی بیماریاں

انسانی جسم کی سلطنت میں دل کا مقام وزیر اعظم کا ہے دل کی امراض کے لیے اگرچہ یاقوتیاں، جواہرات اور مفرح استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن غرباء کے لیے بھی قدرت نے عام درختوں سے علاج عطا فرمایا ہے چند نسخے درج ذیل ہیں۔

(۲۲) عرق پیپل

پیپل کے پھل پتے اور جڑ گل گاؤزبان، گل نیلوفر ہر ایک پاؤ بھر چار سیر پانی میں تر کر کے عرق کشید کریں اور کشید کا یہ عمل تین مرتبہ کریں تا کہ سہ آتشہ ہو جائے۔ یہ عرق مقوی قلب و مفرح ہے۔

خوراک : پانچ تولہ صبح وشام۔

(۲۳) عرق اکسیر القلب

دل تمام اعضاء کا بادشاہ ہے اس لیے لازمی طور پر اس کی بیماری زیادہ

خطرناک ہوتی ہے۔ نیز اس کی شاہانہ سطوت کی وجہ سے قیمتی ادویات سے کام لینا پڑتا ہے۔ ایک جواہر مہرہ کو ہی لیجئے جس میں تمام جواہرات کو بھر دیا گیا ہے مگر اللہ کے فضل سے پیپل میں ایسے قلب کے طاقت ور بنانے والے جواہر بھرے ہوئے ہیں جو کہ یقیناً جواہر مہرہ سے کم نہیں۔ یہ اللہ میاں کا غرباء پر احسان عظیم ہے مندرجہ ذیل نسخہ از حد مقوی قلب ہے۔ جو کسی طرح جواہر مہرہ سے کم نہیں۔ بنائیں اور قادر کی قدرتوں کا کمال دیکھیں کہ کسی طرح معمولی اور عام ملنے والے درختوں میں کس فیاضی سے مقوی اثرات کو پوشیدہ رکھا جائے۔

ھوالشافی : برگ پیپل حسب ضرورت لے کر پانی میں بھگو رکھیں اور بوقت صبح بطریق معروف بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کرلیں اور سفید بوتلوں میں بند کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس عرق میں سے پانچ تولہ عرق دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد : ضعف قلب کو دور کر کے بفضلہٖ خفقان اور ہول دل کو فائدہ دیتا ہے۔

(۲۴) شربت پیپل

پیپل کے نازک پتے گل گڑھل، گل نیلوفر ہر ایک ایک پاؤ رات کو عرق بید مشک میں تر رکھیں۔ صبح تھوڑا سا جوش دے کر صاف کریں اور مناسب مصری ڈال کر شربت تیار کریں۔

یہ شربت مفرح اور مقوی ہے۔ خفقان، غشی اور اختلاج قلب کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال : دو تولہ صبح وشام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

(۲۵) شربت مفرح القلوب

مرقومہ بالا طریقہ سے عرق تیار کر کے اس میں دو حصہ ملا کر قوام شربت تیار کریں اور ہر روز دن میں دو بار دو تولہ شربت اور قدرے عرق گلاب ملا کر پانی ڈیڑھ تولہ شامل کر کے پلانے سے فرحت حاصل ہوتی ہے۔

(۲۶) حبوب اکسیر القلوب

پیپل کے ست کی گولیاں بنا کر اوپر ورق چاندی یا سونا لگا کر کسی اعلیٰ کھلے منہ کی پیچدار شیشی میں رکھیں اور بے شک و بلا خوف وخطر امیر سے امیر طبع لوگوں کو استعمال کرائیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی سے دو گولیاں تک روزانہ ہمراہ آب تازہ دیا کریں یا مفرح القلوب اور اکسیر القلب کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد : جواہر مہرہ اور یاقوتیوں کا نعم البدل ہے۔ حد درجہ کا مقوی القلب، دافع خفقان واختلاج القلب رسائن ہے۔ اس کے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔

چھٹا باب

معدہ، جگر، تلی اور آنتوں کی بیماریاں

پیٹ درد

(۲۷) پیٹ درد کو رفع کرنے کے لیے برگ پیپل دو عدد پیس کر اور گڑ میں ملا کر کھائیں مفید ہے۔

پیٹ کی جلن

(۲۸) اگر معدہ میں جلن رہتی ہو اور ہر وقت ہی معدہ جلتا معلوم ہوتا ہو تو تخم پیپل یعنی جو چھوٹے چھوٹے بیج اس کے پھل سے نکلتے ہیں تین ماشہ لے کر پانی میں پیسیں اور مصری ملا کر سردائی کے طور پر پلائیں۔

فوائد: معدہ کی جلن دور ہو کر ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔

ہاضمہ کی کمزوری

اگر قوت ہاضمہ کمزور ہو گئی ہو، بھوک کم لگتی ہو یا کھایا پیا ہضم نہ ہوتا ہو تو ان

سب عوارضات کے لیے پیپل کا پھل عجیب و غریب چیز ہے۔

(۲۹) ضعف ہضم کے مریضوں کو چاہیے کہ وہ روزانہ تولہ ڈیڑھ تولہ پیپل کا پھل کھا لیا کریں یا پیپل کے پھلوں کو سایہ میں خشک کر رکھیں اور اس میں سے چھ ماشہ روزانہ دودھ یا پانی سے کھایا کریں۔ حد درجہ کی ہاضم اور مقوی معدہ ہے۔

(۳۰) حب مقوی ہاضمہ

پیپل کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور گڑ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی بوقت صبح اور ایک بوقت شام ہمراہ عرق سونف دیا کریں۔ معدہ کی بہت سی مرضوں کے لیے اکسیر ہے۔

ہیضہ

علامات اور اسباب اور مفصل طریق علاج کے لیے ملاحظہ ہو کنز المجربات۔

(۳۱) ہیضہ کی قے بند کرنے کے لیے نیز معدہ کی زہر کی اصلاح کرنے کے لیے برگ پیپل کا خیساندہ بنا کر پلائیں۔ بہتر ہو کہ اس طرح کریں کہ برگ پیپل دو عدد، لونگ سات عدد، خوب اچھی طرح پانی میں گھوٹ چھان کر گھونٹ گھونٹ پلایا کریں۔ اور پھر ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد دو تین گھونٹ پلا دیا کریں۔ نہایت مفید ہے۔ فوراً قے بند ہو کر پانی ہضم ہونے لگتا ہے۔

خواص پھٹکری کے اندر ایک گولیوں کا نسخہ ہے جو کہ پیپل کے خیساندہ سے دیا جاتا ہے وہ نسخہ نہایت اعلیٰ تریاق ثابت ہو چکا ہے اس سے کئی ایک جانیں حیرت انگیز طریقے سے بچی ہیں۔

چوں کہ ان گولیوں کے اجزاء اس کتاب کے متعلق نہ تھے اس لیے یہاں درج نہیں کیے گئے جن حضرات کو خواہش ہو تو خواص پھٹکری طلب فرمالیں۔

(۳۲) پیپل کا چھلکا جلا کر تازہ پانی میں بجھا لیا جائے اور پانی کو ٹھنڈا کرنے کے لیے کورے کوزے میں ڈال رکھیں۔ اور گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے پلاتے رہیں ان شاء اللہ صحت ہوگی۔

(۳۳) مریض ہیضہ کی شدت پیاس روکنے کا مجرب نسخہ۔

ہوالشافی: درخت پیپل کی لکڑی کا کوئلہ پانچ تولہ، پانی ایک سیر۔

ایک مٹی کے کوزے برتن میں ڈال کر خوب ہلائیں اور ایک گھنٹہ بعد اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں۔

اس سے پیاس کی شدت میں ضرور افاقہ ہوگا۔

ہر قسم کی قے کو بند کرنے کے چند نسخے

بسا اوقات بہت سی امراض میں مریض کو کوئی دوائی بھی ہضم نہیں ہوتی بلکہ پانی کا گھونٹ اندر نہیں جاسکتا۔ ایسے وقت کے لیے ذیل کی سطور کو اپنے دماغ میں جگہ دیں تا کہ موقع پر فائدہ اٹھایا جاسکے۔

(۳۴) پیپل کی چھال کو اتنا جلائیں کہ اس میں دھواں باقی نہ رہے۔ پھر ان کوئلوں کو پانی میں بجھاؤ دیں اور اس پانی کو نتھار کر پلائیں۔ اس سے قے فوراً بند ہو جاتی ہے مگر تمام پانی یک لخت نہ پلایا جائے گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

(۳۵) برگ پیپل سات عدد کو انگاروں میں جلالیں اور ان کو پانی کے اندر بجھائیں اور پانی کو نتھار کر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ قے بند ہو جائے گی اکسیر الاثر ہے۔

ہچکی

(۳۶) ہچکی کو بند کرنے کے لیے پیپل کی چھال کو جلا کر کوئلہ بنا کر پانی میں بجھاؤ دیں اور اس پانی کو پلائیں ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

یرقان

جس کو پیلیا روگ و پانڈو روگ بھی کہتے ہیں۔ یرقان کی زردی پہلے آنکھوں میں اور پھر ناخنوں پر اور چہرہ پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ یرقان کو دور کرنے کے لیے پیپل ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے چند ایک نسخہ درج ہیں۔

(۳۷) دافع یرقان سردائی

میرے چچا زاد بھائی عارضہ یرقان سے بیمار ہو گئے انہوں نے جناب حکیم سید اسماعیل صاحب سے یرقان کا ایسا نسخہ دریافت فرمایا کہ جو معمولی گاؤں میں بھی مل سکے اور پھر اس پر طرہ یہ کہ کم خرچ ہو تو جناب سید صاحب نے ذیل کا نسخہ عطا فرمایا۔ میں نے خود بھی آزمایا درست ثابت ہوا۔

ہوالشافی: برگ پیپل سات عدد، سپستان لسوڑیاں سات عدد، سردائی کے طریق پر گھوٹ چھان کر نمک ملا کر پلا دیں۔ دس روز میں کامل شفا ہو جاتی ہے۔

(۳۸) یرقان کا نہایت عمدہ نسخہ

یرقان خواہ کسی قسم کا ہو، رنگ ہلدی کی طرح ہو گیا، ہو بھوک بالکل بند ہو چکی ہو، پاخانہ سفید آنے لگا ہو، تمام بدن میں درد رہتا ہو، گویا کہ یرقان انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہو ان تمام عوارضات کے لیے پیپل کو مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کرانا چاہیے۔ ان

شاء اللہ تعالی تمام خرابیوں کو دور کر کے چہرہ کی رنگت کو سرخ بنا دے گا۔

ھوالشافی : پیپل کی خشک چھال کو اتار کر پھینک دیں اور اس کے نیچے سے اندرونی نرم چھال چار تولہ لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور رات کو کورے کوزے میں ڈال کر پاؤ ڈیڑھ پانی میں بھگو دیں۔ اور بوقت صبح اس کا آب زلال چھان جو کہ نہایت ہی خوش نما اور خوش رنگ ہوگا اس کو بلا مصری ملائے نوش جان فرمائیں۔ اسی طرح روزانہ رات کو بھگو دیا کریں اور صبح کو پی لیا کریں۔ کم از کم دو ہفتہ تک ضرور استعمال کریں جن ایام میں دوا کا استعمال جاری ہو گیہوں کی روٹی ہمراہ چوزہ مرغ جو ایک مہینہ سے کم عمر کا ہو یا ایک ماہ ہی کا ہو استعمال کریں۔ ہاں اگر کسی کو پرہیز ہو تو ضروری بھی نہیں۔ مگر دہی اور دہی کی لسی کا استعمال کرنا نہایت ہی ضروری ہے بلکہ مفید بھی ہے۔

نوٹ : پیپل کی چھال کا آب زلال اگر موسم گرما ہو تو اسی طرح پی لیں مگر موسم سرما میں نیم گرم کر کے پینا چاہیے۔

تلی کا متورم ہو جانا

جب کسی کو تلی کا ورم آ جاتا ہے تو مریض کسی کام کا نہیں رہتا۔ نہ بھوک لگتی ہے اور نہ ہی چل پھر سکتا۔ چہرہ کی رنگت مٹی کی طرح ہو جاتی ہے اس مرض کو دور کرنے کے لیے بھی پیپل میں اللہ تعالی نے خاص تریاقی اثر رکھا ہے۔

(۳۹) حبوب دافع ورم الطحال

ھوالشافی : برگ پیپل کوٹ کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر گڑ کے

ذریعہ گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال : دو سے چار گولیوں تک صبح و شام عرق سے کھلایا کریں مفید ہے۔

فوائد : ورم طحال کو بفضلہ تعالی دو تین ہفتہ میں دور کر دیں گی۔

(۴۰) عجیب نسخہ

ھوالشافی : پوست بیخ پیپل کو جلا کر راکھ بنالیں اور اس کے برابر شورہ قلمی ملالیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : کیلے کی تازہ پھلی لے کر بوقت صبح چھیل لیا کریں اور اس دوا سے ڈیڑھ ماشہ تک لے کر کیلا کی پھلی کے ساتھ اس طرح لگا کر کھلایا کریں جیسے مولی پر نمک لگا کر کھلایا جاتا ہے۔

فوائد : ورم الطحال کو دور کرنے کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۴۱) پیپل کی لکڑی کا عجیب کرشمہ

پیپل کی لکڑی کا پیالہ بنا کر رکھیں یہ عجیب الفوائد چیز ہے۔ منجملہ اور صفات کے اس میں لگا تار اونٹنی کا دودھ یا عرق سونف یا محض پانی پیتے رہنے سے کچھ عرصہ میں ورم الطحال کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔

قبض

قبض تمام امراض کی ماں ہے اس کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل گولیاں بہت مفید ہیں۔ رات کے وقت تین چار گولیاں کھا لینے سے اجابت بافراغت ہو جاتی

ہے۔عام طور پر قبض کشا ادویات میں یہ نقص ہوا کرتا ہے کہ اس سے متلی اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہے مگر پیپل باوجود قبض کشا ہونے کے اس نقص سے مبرا ہے۔

(۴۲) **ھوالشافی:** برگ پیپل لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر قدرے عرق سونف یا گڑ یا گلقند کے ذریعہ گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں اور رات کو دودھ سے ایک گولی لے لیا کریں۔

(۴۳) سفوف قبض کشا

پیپل کا پھل لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور برابر وزن دیسی کھانڈ ملا کر رکھیں اور رات کے وقت دو ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ان شاءاللہ صبح پاخانہ کھل کر آئے گا اور طبیعت صاف ہو جائے گی۔

(۴۴) حبوب قبض کشا لاثانی

رسائن بدن یعنی رب پنجانگ پیپل جس کا نسخہ کتاب ہذا کی ابتداء میں بیان کیا جا چکا ہے۔اس کی گولیاں جہاں اور صدہا فوائد اپنے اندر پنہاں رکھتی ہیں وہاں وہاں قبض کشا ہونے میں بھی نمبر اول ہیں۔خوراک ایک گولی سے دو گولی بوقت شب ہمراہ دودھ لے کر سو رہیں۔صبح تک قبض کشائی ہو جائے گی۔

پیٹ کے کیڑے

(۴۶) پیٹ کے کیڑوں کو دور کرنے کے لیے پیپل کے پتوں کو خشک کر کے گڑ کے ذریعہ گولیاں بنالیں اور دو گولیاں ہمراہ عرق سونف دے دیا کریں۔بفضلہٖ کیڑے ہلاک ہو جائیں گے۔

سوزاک وحرقۃ البول

سوزاک کی تکلیف کوئی معمولی تکلیف نہیں وہی لوگ جانتے ہیں۔جن کو دن میں کئی مرتبہ سکرات موت کی منازل طے کرنی پڑتی ہیں۔سوزاک کی تکلیف کو رفع کرنے کے بھی پیپل ایک عمدہ چیز ہے۔

(۴۶) **ھوالشافی:** پیپل کی اندرونی نرم نرچھال تین تولہ لے کر ایک ناآب رسیدہ کوزے میں رات بھر بھگو رکھیں اور بوقت صبح اس کا آب زلال لے کر چھان لیں اور مریض سوزاک اور حرقۃ البول کو پلایا کریں۔ان شاءاللہ پہلے روز ہی تکلیف میں کمی واقع ہو جائے گی اور چندروز اگر خدا کا فضل ہوا تو شفائے کلی عطا ہوگی۔

(۴۷) رسائن بدن حبوب اکسیر سوزاک

رب پنجانگ پیپل کی گولیاں نخودی بنائیں اگر وہ زیادہ غلیظ نہ ہو تو قدرے طباشیر باریک شدہ ملا کر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے دو گولی ہمراہ شربت بزوری بامندرجہ ذیل سردائی سے دیں۔چند روز میں بفضل رب العزت آرام ہوگا۔

(۴۸) پیشاب کی جلن کو دور کرنے کیلئے سردائی

نازک برگ پیپل سات عدد آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر اور مصری ملا کر پلا دیں۔ان شاءاللہ پیشاب کی جلن کو بہت ہی جلد رفع کر دے گا۔

درد گردہ

(۴۹) درد گردہ سے مریض خواہ کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو اس کے لیے پیپل کا دودھ

عجیب وغریب چیز ہے۔ بوقت ضرورت دس قطرے پیپل کے دودھ کے تولہ بھر پودینہ کے پتوں میں ملا کر اور تمباکو کی طرح ٹکیہ بنا کر چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پلا دیں۔ بفضلہٖ فوراً ہی درد بند ہو جاتا ہے۔

(۵۰) ایسا ھی اور لیجیے

ھوالشافی : ریش پیپل کو لے کر چلم میں ڈالیں اور اس پر آگ رکھ کر حقے کے طور پر درد گردہ کے مریض کو پلا دیں۔ بفضلہٖ فوراً شفایاب ہو جائے گا۔ گویا کہ فوری اثر اکسیر ہے۔

درد گردہ ریحی

(۵۱) **ھوالشافی** : پیپل کے پتے پانچ عدد پانی میں جوش دے کر پلائیں درد گردہ جو قبض یا ریح کی وجہ سے ہو رفع ہو جائے گا۔

(۵۲) سرخ مرچ جس سے دانے نکال لیے گئے ہوں عرق گلاب یا برگ پیپل کے پانی میں پیس کر مقام گردہ پر لیپ کریں۔ چاول اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

(۵۳) **ھوالشافی** : پیپل کے نرم پتے خشک کر کے پیس لیں اور چھ ماشہ سفوف تازہ پانی یا دودھ سے استعمال کرائیں۔

اس سفوف کو قدرے پانی سے گیلا کر کے بطور حقہ پینے سے درد گردہ بند ہو جاتا ہے۔

ساتواں باب

بخار

تپ دق

(۵۴) **ھوالشافی** : درخت پیپل کے پانچ حصہ برگ و شجر جڑ، چھال، پھل وغیرہ لے کر اچھی طرح سے کچل ڈالیں اور سولہ گنا پانی ڈال کر کسی عمدہ قلعی دار یا لوہے کے برتن میں بھر کر بھٹی پر چڑھائیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی چوتھا حصہ رہ جائے پھر اس کو آگ پر سے اتار کر خوب مل چھان ڈالیں اور پھر اس چھنے ہوئے پانی کو آگ پر چڑھائیں۔ آہستہ آہستہ اس قدر پکائیں کہ افیون کی مانند گاڑھا ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر اس میں فی چھٹانک تین ماشہ کشتہ ابرک سیاہ اور ست گلو ایک تولہ شامل کر کے دو دورتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال : دورتی سے چار رتی تک دن بھر میں چند مرتبہ تازہ پانی یا بکری کے دودھ کے استعمال کریں۔

فوائد : مرض تپ دق کے لیے لاثانی چیز ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کو تو دو

تین خوراکوں میں روک دیتی ہے۔

(۵۵) سل کا علاج

ھوالشافی : درخت پیپل کے پانچوں اجزاء دس سیر کچل کر آٹھ گنا پانی میں پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر خوب مل چھان کر دوبارہ کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں۔ رب پیپل پانچ تولہ' کشتہ ابرک سیاہ نو ماشہ' ست گلو خانہ ساز نو ماشہ ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ دن میں تین دفعہ ایک ایک گولی بکری کے دودھ سے استعمال کرائیں۔ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو مریض یقیناً شفایاب ہو جائے گا۔

(۵۶) تپ لرزہ

باری کے بخار سے پہلے اپنی شہادت کی انگلی پر گیرو اور مرچ سیاہ پیس کر لگائیں اس کے اوپر پیپل کا دودھ لپیٹ کر باندھ دیں۔ پتے کے دونوں پہلو کھلے رکھیں انگلی کو پانی سے تر کرتے رہیں جب بخار کا وقت ہو گا انگلی گرم ہو جائے گی اور باقی تمام بدن بخار سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح چند بار باری سے پہلے یہ عمل کرنے سے بخار سے نجات ہوتی ہے۔

(۵۷) پیپل کا اچار

پیپل کے نئے شگوفے جو ابھی پتے نہ بنے ہوں اور کلیوں کی شکل میں ہوں ان کو پانی میں جوش دیں۔ تا کہ ان کی ناگوار ترشی اور گیلا پن دور ہو جائے۔ پھر ان پر قدرے نمک چھڑک کر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں تا کہ ان کا پانی خشک ہو جائے۔ پھر

ان میں روغن سرشف ڈال کر برتن کو دھوپ میں دو روز رکھیں۔ اچار تیار ہو جائے گا۔

فوائد : بے حد لذیز وبائے ہیضہ کو دور کرتا ہے۔ بخار کی حالت میں طبیعت یہ اچار کھانے سے ٹھیک ہوتی ہے۔

(۵۸) پیپل کی مسواک

جس کسی کو ایک دن چھوڑ کر بخار آتا ہو اس کو چاہیے کہ ایک شاخ درخت پیپل کی مسواک کے برابر لے کر طلوع آفتاب کے وقت چبائیں۔ اور عرق پی جائیں۔ قریب تین انگل کے لکڑی چبائیں بخار رفع ہو جائے گا ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

(۵۹) بخار دور

عام دستور ہے اکثر لوگ بخار کے رفع کے لیے پیپل کے پتے پر تعویز لکھ کر مریض کو چٹاتے ہیں۔ تعویز کا کوئی اثر ہو یا نہ ہو پیپل کی مسواک یا پیپل کا پتہ چاٹ لینے سے بخار کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۶۰) اکسیر رکت پت

ھوالشافی : پیپل کی لاکھ کو باریک پیس کر بقدر تین ماشہ تا ایک تولہ روزانہ بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے رکت پت دور ہو جاتا ہے۔

❀❀❀❀

آٹھواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

جس طرح جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ امراض آج کل ہمارے ملک میں عام ہو رہی ہیں اسی طرح خداوند کریم نے اس کے تریاق بھی عام پیدا کیے ہیں ۔مگر ہمارے بھائی ان تریاقوں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ چنانچہ عام ملنے والے درختوں میں سے کیکر، سرس برگد، پیپل جو کہ تقریباً ہر جگہ ملتے ہیں تمام کے تمام ہی جریان، احتلام اور نامردی کے لیے تریاق اعظم ہیں۔ کیکر اور برگد کے متعلق تو ہم اپنی محدود معلومات کو پیش کر چکے ہیں آج پیپل کے فوائد کو ذیل میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں امید ہے کہ قارئین کرام ان کو ضرور تجربہ فرما کر فائدہ اٹھائیں گے کیونکہ محض پڑھ لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوسکتا۔

جریان

علامات، اسباب، تشریح اور علاج کے لیے تفصیل سے کنزالمجربات اور کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج کا مطالعہ کریں۔

چند نسخے یہاں درج کیے جاتے ہیں جو پیپل سے تیار کیے جاتے ہیں۔

(۶۱) **ھوالشافی:** پوست پیپل جو سخت چھلکے کے اتارنے کے بعد نیچے رہ جاتا ہے لے کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر ہم وزن کھانڈ ملا دیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ صبح و شام دیں۔

فوائد: جریان کی زود اثر اور نہایت سستی دوا ہے۔

(۶۲) ثمر پیپل یعنی پیپل کا پھل لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر ہموزن کھانڈ ملا دیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر تازہ۔

(۶۳) جریان کا نہایت عمدہ نسخہ

ھوالشافی: بوقت صبح سات قطروں سے شروع کر کے بارہ قطروں تک شیر پیپل (پیپل کا دودھ) طباشیر پر ڈال کر منہ میں رکھ کر اوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر پی لیا کریں۔

فوائد: جریان و سرعت انزال کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

احتلام

(۶۴) اگر جوان آدمی کو مہینہ میں دو مرتبہ احتلام ہو جائے تو یہ مرض میں داخل نہیں سمجھا جاتا۔ ہاں اگر اس سے زیادہ ہو جائے تو ضرور بیماری میں داخل ہے۔ احتلام کے لیے بھی پیپل کا دودھ مفید ہے جیسا کہ مرقومہ بالا نسخہ میں لکھا گیا ہے۔ استعمال کریں ان شاءاللہ ضرور آرام ہوگا۔

(۶۵) جریان و احتلام کی شرطیہ دوا

پیپل چونکہ بجائے خود جریان واحتلام کو مفید ہے۔اور اسمیں کشتہ قلعی تیار شدہ ہوتو اور بھی نورٌ علیٰ نور ہے۔اس لیے کشتہ قلعی پیپل میں تیار شدہ جریان واحتلام کے لیے شرطیہ دوا ہے(کشتہ بنانے کی ترکیب آخر کتاب میں درج ہے)۔

(۶۶) دافع سرعت انزال ممسک طبعی

ایک چھوہارا لے کر اس کی گٹھلی نکال کر اس میں دورتی افیون داخل کریں۔ اور پھر اس میں پیپل کا دودھ داخل کریں۔ اور اس چھوہارے پر خوب اچھی طرح سوت کا دھاگا لپیٹ دیں تاکہ چھوہارا پوری طرح سے چھپ جائے۔اب اس کو دس تولہ گندم کے گندھے ہوئے آٹے میں ملفوس کر کے بھوبھل میں دفن کردیں اور آٹے کے سیاہی مائل ہونے تک دبائے رکھیں۔پھر نکال کر چھوہارہ کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک ایک گولی بوقت صبح وشام ہمراہ دودھ پندرہ روز تک کھلائیں۔

فوائد : سرعت انزال دور ہوکر امساک طبعی پیدا ہوجائے گا۔

(۶۷) مغلظ و ممسک

ھوالشافی : درخت پیپل کا پکا ہوا پھل جس قدر ضرورت ہولے کر سایہ میں خشک کرلیں اور بقدر نو ماشہ صبح وشام گائے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔یہ سفوف جہاں مغلظ اور ممسک ہے وہاں ہاضم اور دافع قبض ہے۔اور حکیم لوگ جانتے ہیں کہ یہ دو

صفات دوسرے مرکبات میں کم پائی جاتی ہیں (مولف)۔

نامردی

نامردی کے پیدا ہوجانے کے کئی اسباب ہیں۔لیکن کہا جاسکتا ہے کہ اگر بیرونی طور پر رگوں میں کوئی خرابی نہ ہوتو اندرونی خرابیوں کو دور کرنے کے لیے پیپل ایک نہایت عمدہ اکسیر ہے۔یا بیرونی طور پر کسی طلاء کا استعمال کریں۔مندرجہ ذیل اکسیر نہ صرف نامردی کے لیے اکسیر ہے بلکہ جریان احتلام کو بھی مفید ہے۔

جریان احتلام سرعت انزال ونامردی کی واحد رسائن بدن

(۶۸) رب پنجانگ بنائیں یا محض نازک برگ پیپل کو آٹھ گنا پانی میں ابال کر چوتھا حصہ باقی رہنے پر اتاریں اور چھان کر دوبارہ پانی کو پکائیں۔جب افیون کی طرح قوام ہوجائے تو اسی طرح اس کو چولھے سے اتاریں اور اس کے برابر وزن باریک شدہ مصری ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے دورتی سے چار رتی تک ہمراہ دودھ صبح و شام کھلائیں۔

فوائد : دافع جریان منی، مغلظ منی اور مقوی وبدن وباہ ایسا کہ کشتہ سونا سے بھی بہتر ہے۔

(۶۹) مقوی باہ گولیاں

رب پنجانگ پیپل کوئی ایسی چیز نہیں ہے، جو کسی طبیعت کو مضر پڑے بلکہ یہ ایک اکسیر اور صحیح معنوں میں رسائن بدن ہے۔اگر اس کی گولیاں بنی ہوئی موجود ہوں

تو آپ کو ہر وقت ایک حکیم کا کام دیں گی۔ مگر چاہیے کہ اگر قوت باہ کے مریضوں کو استعمال کرانی ہوں تو ان پر ورق طلاء (سونے کے ورق) لگالیں۔ تاکہ ظاہری طور پر بھی مریضوں کو خوب صورت معلوم ہوں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیا کریں بہت مقوی باہ ہیں۔

امساک کا حیرت انگیز نسخہ

(۷۰) جادو کی لکڑی

عرصہ کا ذکر ہے کہ مجھے چند دوستوں کے ہمراہ علاقہ کلو کی وادی میں بغرض سیر و تفریح جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں جانے پر معلوم ہوا کہ کلو میں ایک سادھو" جادو کی لکڑی والا سادھو" مشہور ہے۔ جس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی سحر کار لکڑی دے کر یہ ہدایت کر دیتا ہے کہ طالب امساک اس لکڑی کو پتھر پر گھس کر عضو مخصوص پر طلا کرے اور خشک ہونے پر گرم پانی سے دھو کر مشغول ہو۔ مجربین کا بیان تھا کہ اس سے حیرت انگیز طریق پر امساک اور قوت باہ بیدا ہوتی ہے۔

مجھے حالات سننے پر اصل نسخہ معلوم کرنے کا شوق دامن گیر ہوا۔ بنا بریں سادھو مذکور کے پاس روزانہ حاضری دینا شروع کی۔

بار بار کی کوششوں کے بعد بھی سنگدل سادھو کا دل نہ پسیجا۔ ہاں البتہ مدتوں کی خوشامدوں کے بعد صرف اتنا کام ہو سکا کہ سادھو نے لکڑی مذکور کا ایک ٹکڑا عنایت کیا۔ از خرس موے بس است کی مصداق لکڑی مذکور کو حاصل کر کے تشخیص کی گئی تو

معلوم ہوا کہ پیپل کی چھال ہے (ڈاکٹر گوردیال ماہی)۔

(۷۱) جام شفا

پیپل کی موٹی شاخ کو کاٹ کر اس کا پیالہ تیار کروالیں۔ یہ سحر بھرا پیالہ بہت سی امراض کو دور کرنے کے لیے مفید دوا کا کام دے گا۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت اس پیالہ میں عمدہ پانی بھر کر رکھ دیں اور صبح پلائیں۔

فوائد : مردہ تنوں میں زندگی اور تندرستی کی روح پھونکنے کے لیے یہ سادہ پانی کسی بہترین دوا سے کم ثابت نہیں ہوگا۔ سوکھے سڑے اور مریل جسموں کے انسان دنوں میں اپنے وجود میں خون پھرتا ہوا محسوس کرنے لگیں گے۔ ہڈیوں پر گوشت چڑھتا ہوا معلوم دے گا۔ سستی اور کاہلی کی بجائے جرأت اور ہمت پیدا ہونے لگے گی۔ دماغ پھیپھڑے سب میں ایک نئی روح پھرتی ہوئی معلوم ہونے لگی گی۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جس مرد کے مادہ منویہ کے کرم ہلاک ہو چکے ہوں اور نطفہ ناقابل اولاد ہو گیا ہو اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ پھر قابل اولاد بن جائے گا۔

نوٹ : رات بھر پانی میں پڑا رہنے کے بعد اس کا ذائقہ ذرا نا خوش گوار سا ہو جایا کرتا ہے لہذا اس کو خوشذائقہ بنانے کے لیے اس میں کھانڈ مصری یا شہد ملالینا چاہیے۔ اگر کوئی صاحب گرم دودھ پیالہ مذکور میں ڈال کر پینا چاہیے تو پی سکتے ہیں۔ اس سے بھی بہت سارے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مگر اس کام کے لیے پیالہ دوسرا لینا چاہیے یعنی دونوں پیالے الگ الگ ہونے چاہیں۔

مولد منی و مغلظ منی کھیر

پیپل کے پختہ پھلوں کی کھیر کثیر مقدار میں منی پیدا کرتی ہے اور پانی ایسے پتلے ویرج کو شہد ایسا گاڑھا بنانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ پیپل کے درخت میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کا ہر حصہ حمل ٹھہرانے کے لیے بے حد ممد و معاون ہے۔ اس کا اولاد ہونے کا سبب بننا اس قدر ہے کہ جس گھر میں پیپل کا درخت سالہا سال سے موجود ہو اس گھر میں شاذ و نادر ہی کوئی عورت بانجھ ملے گی۔ حیرانی کی بات نہیں ہے کہ محض گھر میں پیپل کے درخت کا ہونا کس طرح حمل ٹھہرانے میں ممد و معاون ہو سکتا ہے۔

طبی تحقیقات و مشاہدات نے یہ امر پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے کہ کسی بوٹی پودے یا درخت سے جو ہوا ہو کر آتی ہے اس میں اس پودے کے مخصوص اثرات کا ایک چشمہ بھی ضرور ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس گھر میں تلسی کے پودے ہوتے ہیں اس میں ملیریا یا مچھر کم ہوتا ہے۔ نیم کے درخت کے نیچے (خاص کر جن دنوں میں درخت نیم کو پھول آ رہے ہوں) سونا خون کو صاف کرتا ہے۔ پس اسی طرح پیپل کا درخت گھر میں اپنے اثرات ہوا میں منتشر کر کے اپنے گرد و پیش رہنے والے مرد و عورتوں کو اپنے مخصوص فوائد سے فیضیاب کرتا ہے۔ زمانہ قدیم سے پیپل اور تلسی وغیرہ کے فوائد سے متاثر ہو کر حقیقی خالق اور فوائد کے پیدا کرنے والے کو چھوڑ کر ہندوؤں نے پیپل اور تلسی کی پوجا شروع کر دی تھی۔

بہرکیف یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ پیپل کا درخت مرد کے مادہ منویہ اور عورت کے مادہ تولید کو حمل کے قابل بنانے کے لیے عطیہ قدرت ہے۔ درخت پیپل کے پھلوں کی کھیر بنا کر میاں اور بیوی چالیس روز بلا ناغہ صبح و شام دونوں وقت کھائیں تو

دوسرے فوائد کے علاوہ حمل ٹھہرنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ بشرطیکہ عورت میں کسی خاص قسم کے دوسرے مانع حمل نقائص نہ ہوں۔ مثلاً حیض کی خرابی، سیلان الرحم، رحم کا ٹل جانا وغیرہ۔

اس کی کھیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چار تولے تازہ پھل لے کر ایک پاؤ گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ میٹھا کرنے کے لیے شہد یا مصری ملائیں۔ یہ خوراک مرد و عورت دونوں کے لیے ہے۔

اگر مرد اس کھیر کو مادہ منویہ کے غلیظ کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے تو اس کے نصف مقدار میں تیار کرے۔ حسب قوت ہضم دونوں وقت بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ورنہ صرف صبح کے وقت استعمال کرنا ہی کافی ہے۔

(۷۳) روغن پیپل

پیپل کی پختہ اور سیاہ رنگ کی لکڑی لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور ایک گھڑے میں بھر دیں۔ پھر گھڑے کا منہ بند کر کے اس کے پیندے میں سوراخ کریں۔ اب اس گھڑے کو گڑھا کھود کر اس میں رکھ دیں۔ گھڑے کے نیچے ایک پیالہ رکھ کر ارد گرد اپلے چن دیں۔ تیل پیالہ میں جمع ہو جائے گا۔ عضو تناسل کی خرابیوں کو دور کرنے کے لیے یہ طلاء لاجواب ہے۔

❀❀❀❀

نواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

پیپل عورتوں کی خاص پوشیدہ امراض کے لیے بھی ایک مسلمہ تریاق ہے ۔چنانچہ بانجھ پن کے لیے تو اس کو واحد اکسیر خیال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو عورتیں جن کے ہاں اولاد نہیں ہوتی وہ پیپل کو پوجتی ہیں مگر اس سے کیا حاصل ہے فائدہ تو تب ہی ہو جب اس کو استعمال کریں۔ کیا ایک بھوکا شخص روٹی کو پوجنے اور اس کا بار بار نام لینے سے اپنی بھوک مٹا سکتا ہے۔ یہ محض خام خیالیاں اور بعیہ از عقل و انصاف باتیں ہیں۔ جو کہ بدقسمتی سے عام طور پر رائج ہو رہی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ان کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب ذیل میں عورتوں کی چند ایک امراض کا بیان مع علاج درج کیا جاتا ہے حسب موقعہ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ ان شاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

سیلان الرحم

یہ عورتوں کا جریان ہے اس سے عورتوں کی صحت و تندرست کا بالکل ہی ناس ہو جاتا ہے۔ بیماری اندر ہی اندر گھن کی طرح کھائے جاتی ہے۔ اس کے لیے بھی پیپل ایک عمدہ چیز ہے۔

(۷۴) **ھوالشافی**: پیپل کا دودھ دس قطرے بتاشہ میں ڈال کر بوقت صبح

کھلائیں۔ اور اس کے بعد دودھ گائے ادھ سیر پینے کی ہدایت کر دیں۔

عقر یعنی بانجھ پن

بانجھ پن کے بہت سے سبب ہیں۔ جن کی وجہ سے اولاد نہیں ہوتی۔ منجملہ ان کے بڑا سبب حیض کی کمی یا زیادتی ہے۔ پہلے حیض کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں اور پھر مندرجہ ذیل نسخوں میں سے جو سہل معلوم ہو تجربہ کریں۔ ان شاء اللہ مراد بر آئے گی مگر یاد رہے کہ بانجھ پن صرف عورت کی جانب سے نہیں ہوتا بلکہ مرد بھی بانجھ ہو سکتا ہے۔

تحقیقات جدیدہ نے اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ مرد اور عورت کے مادہ الحیات (منی) میں کچھ جاندار کیڑے ہوتے ہیں۔ جن کو حیوانات منویہ کہتے ہیں جس مرد یا عورت کے کرم منی کسی مرض یا کسی سبب سے مر جائیں وہ منی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ لہٰذا حکیم کو چاہیے کہ پہلے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے کہ نقص مرد کی طرف سے ہے یا عورت کی طرف سے۔

پیپل ہر قسم کے بانجھ پن کے لیے مفید ہے۔ الا یہ کہ پہلے عورت کی ایام ماہواری کی خرابیاں وغیرہ دور کر لی جائیں۔ ذیل میں کئی ایک نہایت معتبر نسخے پیش خدمت کیے جاتے ہیں۔

ایک مشہور و معروف شاہ صاحب کا
مجرب المجرب نسخہ

(۷۵) میرے محترم کرم فرما وئید رام رچھپال صاحب ریکھی رقمطراز ہیں۔ کہ یہ نسخہ

جن شاہ صاحب کا عطیہ ہے وہ فقط اسی نسخہ کی بدولت مشہور تھے۔ میں نے اپنا جگر پارہ تبادلہ میں پیش کر کے یہ نسخہ حاصل کیا۔ ورنہ کسی قیمت میں بتانے کے لیے تیار نہ تھے۔ مگر یہ یاد رہے کہ مریضہ کے حیض وغیرہ کی خرابیوں کو دور کر دینا چاہیے پھر علاج کرنا چاہیے۔

ھو الشافی : پیپل کی ڈاڑھی دو تولہ' ناگ کیسر دو تولہ' تخم شولنگی دو تولہ' سمندر پھل دو تولہ' سونٹھ تین ماشہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : جس روز عورت حیض سے فارغ ہو کر نہائے تو گیلے سر ایک بیج شولنگی سالم پانی سے نگل لے۔ اور پھر ہر روز بوقت صبح ایک گولی پانی سے نگل لیا کرے اسی طرح سوا ماہ تک استعمال کرے۔ مگر جس روز پہلی گولی کھائے اس دن پوری خواہش سے جماع ضرور کرے اسی طرح دوسرے تیسرے اور سولہویں دن جماع کرے۔

(۷۶) بانجھ پن کو دور کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۷۳ بھی بے حد مفید ہے اسے اسی ترکیب سے استعمال کریں جیسے نسخہ میں درج ہے۔

(۷۷) معین حمل نسخہ

ریش پیپل چار تولہ' برادہ دندان فیل دو تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو اس کو بوقت شب چار ماشہ روزانہ گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ امید غالب ہے کہ پہلے ہفتہ ہی مراد بر آئے گی ورنہ دوسرے ماہ پھر کریں۔ (مگر اہل اسلام کے نزدیک یہ نسخہ حرام ہے)۔

(۷۸) اہل اسلام کو چاہیے کہ بجائے مرقومہ بالا نسخہ کے اس کو استعمال کریں۔ ان شاءاللہ ضرور بالضرور مراد بر آئے گی۔ اس سے نہ صرف عورت بلکہ مرد کی امراض کی بھی اصلاح ہو جاتی ہے اس لیے یہ نسخہ بہت ہی کامیاب ہے۔

ھو الشافی : ریش پیپل بیس تولہ' شکر سرخ بیس تولہ' سفوف بنائیں اور جس روز حیض شروع ہو اسی دن یہ سفوف ایک ایک تولہ میاں بیوی صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کیا کریں۔ اور گیارھیوں روز .... کریں۔ ان شاءاللہ ضرور بالضرور امید بر آئے گی۔

نوٹ : پیپل کی داڑھی بالکل نایاب نہیں ہے۔ بلکہ تلاش کرنے والوں کو مل جاتی ہے۔

مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے قابل اولاد بنانے میں پیپل کی داڑھی بے حد موثر مانی گئی ہے۔

(۷۹) سہل نسخہ

ھو الشافی : پیپل کا پھل لے کر سایہ میں خشک کریں اور سفوف بنا کر رکھیں اور جب عورت حیض سے فارغ ہو تو روزانہ بوقت شب گائے کے تازہ دودھ سے چودہ روز تک دیتے رہیں۔ ان شاءاللہ ماہ اوّل ہی میں مراد بر آئے گی ورنہ دوسرے یا تیسرے ماہ میں دیں۔

پنڈت 'ٹی' این' شرما صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے گزشتہ سال ایک درجن بانجھ عورتوں کو یہ دوا دی۔ چھ عورتوں کو تو پہلے مہینہ ہی میں حمل ہو گیا اور دو عورتوں کو دوسرے ماہ میں اور دو کو تیسرے مہینے میں کامیابی ہوئی۔

اولاد نرینہ

اگر کسی عورت کے گھر ہمیشہ لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں تو یہ بھی ایک بیماری ہے جو نہ صرف عورت بلکہ مرد کی جانب سے بھی ہو سکتی ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخے مفید ہیں۔

(۸۰) سنیاسی نسخہ

جنڈی کے درخت پر اگنے والا پیپل تلاش کریں اور اسے اکھاڑ کر اس کا چھلکا لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر سفوف بنالیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال : حاملہ عورت کو دوسرا ماہ ختم ہوتے ہی سات دن تک اس میں سے تین تین ماشہ دوائی صبح وشام گائے کے نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔ بہتر ہو کہ گائے ایسی تلاش کریں جس نے بچھڑا دیا ہو۔

نوٹ : اگر دوا کو خوش مزہ بنانا ہو تو برابر وزن کھانڈ شامل کر لینی چاہیے۔ اس صورت میں دوا کی خوراک چھ ماشہ ہوگی۔

(۸۱) دوسری ترکیب

جنڈی پر اگے ہوئے پیپل کا چھلکا تر و تازہ ہونے کی صورت میں ایک تولہ اور خشک کردہ چھ ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور آدھ پاؤ باقی رہنے پر پاؤ بھر گرم دودھ اور حسب ضرورت کھانڈ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

(۸۲) تیسری ترکیب

امراء کے لیے ذیل کے طریقہ سے ست بنا کر گولیاں بنا کر دی جا سکتی ہیں۔

چھلکا مذکور ایک حصہ، پانی دس حصہ بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب تین حصہ پانی جل کر ایک حصہ رہ جائے تو چھان کر پھر بالکل نرم آگ پر پکائیں۔ جب شہد کی طرح ہو جائے تو اسے کھرل میں گھوٹ گھوٹ کر مزید گاڑھی کر کے رتی رتی کی گولیاں بنا کر ورق لگائیں۔

ترکیب استعمال : چار گولیاں ہمراہ دودھ۔

(۸۳) بہترین ترکیب

اگر اس دوا کو مرد بھی استعمال کرلے تو نہ صرف یہ کہ اس سے جریان واحتلام دور ہوگا اور منی برافراط پیدا ہوگی۔ بلکہ منی اس قسم کی پیدا ہوگی جس میں قدرت نے اولاد نرینہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھی ہوگی۔ اس لیے بجائے اس کے کہ حاملہ عورت کو دوا دی جائے یہ زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ مرد و عورت اس دوا کو قبل از حمل ایک ماہ متواتر دو دو گولیاں صبح وشام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ اور قرار حمل کے بعد مرد تو دوا چھوڑ دے البتہ عورت تین ماہ تک متواتر استعمال کرتی رہے۔ واللہ اعلم۔

سیلان الرحم

(۸۴) پیپل کی گوند باریک پیس کر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ بنالیں۔

ترکیب استعمال : ہر روز صبح دودھ کے ساتھ ایک ایک پڑیہ دیں۔ سات آٹھ روز میں بالکل آرام ہوگا۔

دسواں باب

متفرقات

(۸۵) نمک پیپل کثیر الفوائد

پیپل کے اجزاء یعنی برگ، بیج، شاخ، پھل، چھال وغیرہ جلا کر خاکستر کو پانی میں تر کریں اور ہر روز لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ چوتھے روز اس کا زلال لے کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہوگا تو کڑاہی میں نمک جم جائے گا۔ یہ نمک مقوی معدہ و ہاضم ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے ضعف بصارت کو دور کرتا ہے۔

پھوڑے پر لگانے سے اسے جلد پھوڑ دیتا ہے۔

(۸۶) بواسیر

پیپل کے پتے اور نیم کے پتے اچھی طرح پیس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کرنے سے بواسیر کے درد کو تسکین ہوتی ہے۔

(۸۷) سانپ کے زہر کا علاج

پیپل کے درخت کی دو لمبی اور اس قدر دبیز ٹہنیاں لی جائیں کہ کانوں کے سوراخوں میں آسکیں۔ ان کو مار گزیدہ کے کانوں میں ڈال دیا جائے مگر ان کے سروں کو ہاتھ سے اچھی طرح پکڑے رہنا چاہیے ورنہ کانوں کی کشش سے وہ خود بخود کھچی چلی جائیں گی۔ اور اس سے مریض کو زیادہ نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تھوڑی دیر کے بعد ان تنکوں کو باہر نکال لینا چاہیے۔ اس وقت ان کا سر خون میں آلودہ ہوگا۔ اس کے بعد دوسرے تنکے یا انہیں کو صاف پانی سے دھو کر پھر ڈالیں۔ یہاں تک کہ جب تمام زہر کا اثر جاتا رہے تو خود بخود ان کا کان کے اندر جانا بند ہو جائے گا اور اس وقت مار گزیدہ بالکل صحیح ہو جائے گا۔ اگر کچھ اثر باقی سمجھا جائے تو احتیاطاً پیپل کے چند پتے پیس کر اور کالی مرچ ڈال کر پلا دیا جائے۔ شفا کامل ہو جائے گی۔

(۸۸) اکسیر چنبل

یہ نسخہ آج تک خطا نہیں گیا اس کا استعمال بالکل ہی گلے سڑے مریضوں پر اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔

پیپل کا خشک چھال (جو خود بخود گر جاتی ہے) آدھ سیر، طوطیا سبز ایک تولہ اشیاء کو کسی مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کر کے روغن کشید کریں۔ صرف دو تین مرتبہ لگانے سے مرض ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔

بذریعہ پتال جنتر تیل نکالنا ذرا مہارت طلب چیز ہے اس لیے کسی حکیم سے ضرور مشورہ طلب کر لیں۔

(۸۹) خونی امراض

هوالشافی: برگ و کونپل پیپل ایک تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر اور شہد ملا کر پلائیں۔ خونی امراض کے لیے مفید ہے۔

(۹۰) بوائی

هوالشافی: پیپل کا دودھ بوائی میں بھر دینے سے آنا فانا میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۹۱) بدھ و پھوڑا

هوالشافی: پیپل کے پتے گرم کر کے سیدھی طرف سے باندھیں بدھ وہیں کی وہیں بیٹھ جائے گی اسی طرح اٹھتا ہوا پھوڑا بھی وہیں کا وہیں دب جاتا ہے۔

(۹۲) پھوڑا فوراً پھوٹ جائے

پیپل کی سخت چھال لے کر خاکستر بنالیں اور حسب دستور اس کا نمک بنائیں اور پھر اس کو پانی حل کر کے اوپر لیپ کر دیں۔ فوراً تحلیل ہو جائے گا یا پھوٹ جائے گا از حد موثر ہے۔

(۹۳) پیپل کے نازک پتے گرم کر کے پھوڑے پر باندھیں۔ پھوڑا جلد پھوٹ جائے گا۔

(۹۴) ٹوٹی ہوئی ہڈی

برگ پیپل باریک پیس کر گڑ میں ملا کر اکیس گولیاں بنا دیں۔ اور ہر روز تین گولیاں دودھ سے دیا کریں۔ ان شاء اللہ ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جائے گی اور درد بھی رفع

ہو گا۔

(۹۵) ورم ہر قسم

درد کی جگہ پر پیپل کی سخت چھال کو پانی میں گھس کر لیپ کریں درد بند ہو گا۔

(۹۶) تیجاری بخار

باری آنے سے پیشتر پیپل کی مسواک کریں اور رس چوس کر نگلتے رہیں مفید ہے۔

(۹۷) بچوں کے دست

پیپل کی چھال کو جلا کر کوئلہ کر لیں اور باریک پیس کر اس میں سے ایک چٹکی پانی سے دیں۔

(۹۸) پیاس

اگر مریضہ کی پیاس کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو چھال پیپل کو جلا کر پانی میں اس کے دہکتے ہوئے کوئلے بجھا دیں اور پانی کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ پیاس فوراً فرو ہو جائے گی۔

(۹۹) پیپل کی چھال حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں اور جلا کر راکھ بنالیں۔ اسے ویدک بھی برہم کھار کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ کھار جہاں بیسوں امراض کے لیے مفید ہے وہیں پیاس کو بجھانے کے لیے بھی بہترین دوا ہے۔ بوقت ضرورت ایک تولہ برہم کھار پاؤ بھر پانی میں گھول کر نہایت احتیاط سے پانی نتھار لیں اور مریض کو گھونٹ گھونٹ کر پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ پیاس بجھ جائے گی (ٹی این

شرما)۔

(۱۰۰) پیپل کے پتے ہرے ہرے بارہ پندرہ عدد لے کر ایک کوری ہنڈیا میں ڈال کر پانی سے بھر دیں اور اس میں سے پلاتے رہیں۔ان شاءاللہ پیاس بند ہوگی مجرب ہے۔

(۱۰۱) فوطہ میں پانی

برگ پیپل کلاں جس کے پتے بڑے ہوتے ہیں اور نر کہلاتا ہے تین چار پتے لے کر ان پتوں کی ایک قیف سی بنائی جائے۔جس میں فوطے رکھے جا سکیں۔اور ان پتوں کے جوڑنے کے واسطے سوئی دھاگہ سے کام لیا جائے۔جب یہ بن جائے اس پر خالص سرسوں کا تیل لگا کر نیم گرم کر کے اس میں فوطہ رکھ کر باندھ دیے جائیں۔اور کم سے کم تین روز تک یہ عمل برابر کیا جائے۔تمام پانی پسینہ کے راستہ باہر آ جائے گا اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی۔

❀❀❀❀

گیارھواں باب

کشتہ جات

پیپل سے کئی ایک کشتہ جات نہایت اعلیٰ تیار ہوتے ہیں۔جن جن کشتہ جات کی تیاری کی تراکیب مجھے مل سکیں وہ درج ذیل ہیں۔بعض ہماری مجرب بھی ہیں۔

(۱۰۲) کشتہ شنگرف کی آسان ترکیب

مندرجہ ذیل ترکیب سے شنگرف نہایت سہولت سے کشتہ ہو جاتی ہے۔مگر بعض اوقات اڑ بھی جاتی ہے۔اس یے بدظن نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ ترکیب نہایت ہی سہل ہے۔اگر تین مرتبہ بنانے سے ایک بار بھی کامیابی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔پیپل کی چھال کو باریک پیسیں اور اس میں سے چار تولہ سفوف لے کر نصف ایک اپلہ میں گڑھا کھود کر اس میں رکھیں۔اور پھر شنگرف کی ڈلی اوپر رکھ کر باقی ماندہ سفوف بھی اوپر رکھ دیں۔اور ازاں بعد دوسرا اپلہ اوپر دے کر دونوں کے لب بند کر دیں اور ارد گرد چار سیر اوپلے لگا کر ہوا سے بچا کر آگ دیں کشتہ ہوگا۔

خوراک: ایک رتی مکھن وغیرہ سے۔

(۱۰۳) کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید باوزن

پیپل کی چھال کی راکھ بقدر دو سیر لیں اور اس میں سے آدھ سیر کے قریب لے کر کسی کڑاہی میں ڈال کر منہ بند کر دیں۔ اور اس کے اوپر دو تولہ یا ایک تولہ کی ڈلی رکھ دیں۔ اور پھر اس پر باقی ماندہ راکھ ڈال کر ہاتھوں سے جما دیں اور قدرے اپنے پاس علیحدہ رکھ لیں۔ پھر کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر نیچے پیپل کی لکڑی کی آنچ دیں۔ جب کہیں سے جگہ پھٹ کر دھواں برآمد ہونے لگے اوپر راکھ ڈال کر بند کر دیا کریں۔ دوپہر میں ان شاء اللہ تعالیٰ ہڑتال سفید براق باوزن کشتہ ہو جائے گی۔ سرد کر کے نکال لیں پرانے بخاروں کے لیے اکسیر ہے۔

خوراک: ایک رتی۔

مفید نوٹ: اسی طریق پر سم الفار اور شنگرف کا کشتہ تیار ہو سکتا ہے۔ مگر اس کو زیادہ مفید الاثر بنانے کے لیے ذیل کے طریقے پر بنائیں۔ نہایت عمدہ ثابت ہوں گے۔

(۱۰۴) کشتہ ہڑتال ورقیہ

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو روزانہ دس تولہ شیر مدار میں حل کرتے رہیں۔ پانچ روز کے بعد اس کی ٹکیہ بنا کر ایک کپڑے پر رکھ کر پندرہ دن تک دھوپ میں رکھیں اور پہلو بدلتے رہیں۔ تا کہ ذرہ بھر بھی نمی باقی نہ رہے۔ پھر سات تولہ خاکستر پیپل کو ذرا بڑے اوپلوں کے بیچ رکھ کر تقریباً ڈیڑھ سیر اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید مائل بسرخی ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک مکھن بالائی وغیرہ میں۔

فوائد: تمام باردہ امراض کو اکسیر ہے۔ دمہ، گٹھیا، نامردی وغیرہ کی خاص دوا ہے۔

(۱۰۵) کشتہ ہڑتال

پیپل کی کافی موٹی لکڑی طول میں ایک گز کی لے کر اس میں طولاً سوراخ کریں۔ یہاں تک کہ ایک بالشت لکڑی رہ جائے پھر اس میں آدھ سیر برادہ لیکر خوب باریک شدہ اور آب حرمل میں گندھا ہوا ڈال کر اوپر سفوف دارچینی ایک تولہ ڈالیں اور اس پر ہڑتال ورقیہ کی پانچ تولہ کی ڈلی رکھ دیں پھر سفوف دارچینی ایک تولہ اور برادہ لیکر آب اسپند (حرمل) میں گندھا ہوا ڈال کر دبا دیں۔ تا کہ خول نہ رہے۔ اگر ابھی تمام لکڑی برادہ سے نہ بھرے تو وہی برادہ جو اس لکڑی سے نکلا ہے ڈال کر بند کر دیں اور لکڑی کا ڈاٹ لگا کر چاروں طرف خوب اچھی طرح کپڑ وٹی کریں۔ اور اچھی طرح مٹی لگا کر خشک ہونے پر پھر کپڑ وٹی کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر زمین میں گڑھا کھود کر لکڑی کو درمیان کھڑا کر کے اور ارد گرد دو نیچے اوپر ڈیڑھ اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ شگفتہ ڈلی برآمد ہوگی۔

(۱۰۶) کشتہ سیماب

یہ نسخہ برادر عزیز مولانا عبدالرحیم صاحب نظام آبادی نے اس کتاب میں درج کرانے کو عطا فرمایا تھا جو بصد شکریہ درج ہے۔

پیپل کی لکڑی اٹھارہ انچ لمبی اور چودہ انچ چوڑی لے کر طولاً ورما سے چھید نکالیں اور اس میں ایک تولہ پارہ مصفی ڈال دیں۔ پھر اس میں بورا نکلا ہوا داخل کر کے پیپل کی ڈاٹ لگا کر تمام لکڑی کو گل حکمت کر دیا جائے۔ اسی طرح تین بار گل حکمت کریں اور ہوا سے محفوظ جگہ میں چودہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔ مقوی

باہ ازحد ہے خوراک ایک چاول مکھن میں۔

(۱۰۷) کشتہ قلعی کی آسان ترکیب

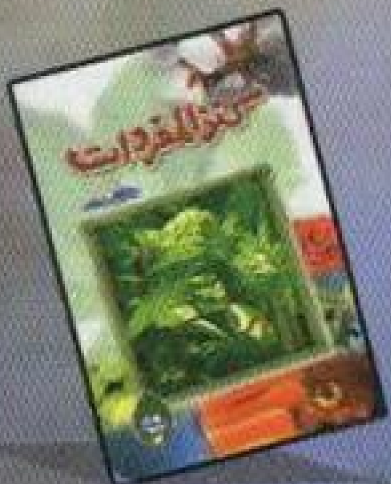
پیپل کی سخت چھال کے ٹکڑے بڑے بڑے اتار لیں اور ان کو اک قطار میں بچھا کر ان کے اوپر قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (چاول سے) رکھ کر اوپر پھر چھال کے ٹکڑے رکھ دیں۔ اسی طرح جس قدر ضرورت ہو پیپل کی چھال کے ٹکڑے زیروبالا دیتے جائیں اور درمیان میں قلعی کے ٹکڑے رکھتے جائیں۔ پھر ان چھال کے ٹکڑوں کو چاروں طرف سے آگ لگا دیں۔ آگ سرد ہونے پر تمام قلعی کے ٹکڑے شگفتہ ملیں گے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن گاؤ۔ جریان' احتلام وسوزاک کی بے مثل دوا ہے۔

(۱۰۸) کشتہ سیسہ

پیپل کی نرم نرم کونپلیں دس تولہ لے کر نغدہ بنائیں اور اس کے درمیان سیسہ ایک تولہ کا باریک پترہ رکھ کر گل حکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر محفوظ جگہ میں دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال و فوائد: ایک چاول ہمراہ دودھ کھلایا کریں۔ ضعف جگر کو غایت درجہ مفید ہے۔ منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔

❀❀❀❀



کنزالمفردات

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

اپنے گھر یا محلہ کے پنساری سے ایک مفرد دوا لیجیے اور دوسری ادویات میں شامل کر کے کوٹنے چھاننے عرق کشید کرنے یا خمیرہ بنانے کے جھنجٹ میں پڑنے کی بجائے اس مفرد دوا سے سر سے پاؤں تک کی تمام امراض تک کا علاج کر لیجیے۔

یہ کتاب تجربات یا مفردات کے موضوع پر ایک کامیاب عملی کتاب ہے۔

اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بڑی مشکل سے تیار ہونے والی اور قیمتی ادویات کے مقابلے میں مفرد ادویہ کتنی بہتر ثابت ہوتی ہیں۔

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7232788
E-mail: idarasulemani@yahoo.com